شریف، حسّاس اور پاکیزہ طینت ہو اُس کا اندازہ اس طویل نظم سے ہوتا ہے جو انھوں نے اپنا وطن (پاکستان) ہمیشہ کے لئے چھوڑتے ہوئے کہی تھی۔ اس میں شاعر نے اپنے وطن کو دعائیں بھی دی ہیں، چنانچہ آخری شعر ہو۔

خیر سے تجھ کو محبّت اور شر سے عار ہو تا کہ پاکستان کہلانے کا تو حقدار ہو

شروع میں موصوف کے لائق فرزند جگناتھ صاحب آزاد نے ایک مقدمہ لکھا ہے جس میں اپنے والد ماجد کی شاعری کے مختلف ادوار اور اُن کی شاعرانہ زندگی کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی ہے۔ ادبی اور تہذیبی اور تاریخی حیثیت سے یہ مجموعہ ہر صاحبِ ذوق کے مطالعہ کے لائق ہے۔

کنوز القرآن ۔ از جناب قاضی مظہر الدین احمد صاحب بلگرامی لیکچرر شعبۂ دینیات مسلم یونیورسٹی علی گڈھ تقطیع کلاں، ضخامت ۱۲۵ صفحات، کتابت وطباعت اور کاغذ اعلیٰ، قیمت مجلد ۱۲؍ - پتہ: مکتبہ بُرہان اُردو بازار دلی۔

اگرچہ ضخامت کے لحاظ سے یہ کتاب مختصر ہے لیکن ہے بہت مفید اور سبق آموز۔ اس میں لائق مؤلف نے ۵۰ عنوانات پر جو عبادات، اخلاق، سیرت و اعمال اور عقائد سے متعلق ہیں قرآن مجید کی آیات کو حُسنِ سلیقہ سے مرتب کیا ہے اور ساتھ ہی ان آیات کا اُردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں ترجمہ نقل کیا ہے پھر اس پر بس نہیں بلکہ دونوں زبانوں کے حواشی میں آیاتِ متعلقہ کی تشریح و توضیح بھی کرتے گئے ہیں۔ انگریزی ترجمہ اور حواشی زیادہ تر مسٹر عبداللہ یوسف علی مرحوم کے ترجمہ سے ماخوذ ہیں۔ اُردو ترجمہ اور حواشی خود لائق مرتب کی کاوش کا نتیجہ ہیں جو سہل اور شگفتہ زبان میں کئے گئے ہیں۔ قرآن مجید کے ان جواہر پاروں کو سمجھ کر پڑھنے سے ایک شخص کتاب مبین کی ہمہ گیر تعلیمات کی اصل روح اور اس کی اسپرٹ سے آشنا ہو سکتا ہے۔ اس لئے صرف مسلمان نہیں بلکہ غیر مسلموں کو بھی اس کا مطالعہ کرنا چاہیئے۔ تعلیمی حیثیت سے یہ کتاب اس لائق ہے کہ اسکولوں اور کالجوں کے نصابِ درس میں شامل کی جائے۔